قادیانیوں کے کفر کی ساتویں وجہ

# قرآن و حدیث

# کی توہین

انٹرنیشنل ختمِ نبوّت موومنٹ

# تـــذكــره

مجموعه

الهامات ، كشوف و رؤيا

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

## تَذْکِرَہ

یعنی

## وحیِ مقدّس

و

## رؤیا و کشوف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

**زمانۂ تحصیلِ علم**

(۱)[1] رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَّ اَنَا غُلَامٌ حَدِيْثُ السِّنِّ كَاَنِّيْ فِيْ بَيْتٍ لَطِيْفٍ نَظِيْفٍ يُذْكَرُ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقُلْتُ اَيُّهَا النَّاسُ اَيْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَاَشَارُوْا اِلٰى حُجْرَةٍ. فَدَخَلْتُ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ. فَبَشَّ بِيْ حِيْنَ وَافَيْتُهٗ. وَحَيَّانِيْ بِاَحْسَنِ مَا حَيَّيْتُهٗ. وَمَا اَنْسٰى حُسْنَهٗ وَجَمَالَهٗ وَمَلَاحَتَهٗ وَتَحَنُّنَهٗ اِلٰى يَوْمِيْ هٰذَا. شَغَفَنِيْ حُبًّا وَّجَذَبَنِيْ بِوَجْهٍ حَسِيْنٍ. قَالَ مَا هٰذَا بِيَمِيْنِكَ يَا اَحْمَدُ. فَنَظَرْتُ فَاِذَا كِتَابٌ بِيَدِي الْيُمْنٰى وَخَطَرَ بِقَلْبِيْ

---

[1] (ترجمہ از مرتّب) اوائل ایّامِ جوانی میں ایک رات میں نے (رؤیا میں) دیکھا کہ میں ایک عالی شان مکان میں ہوں جو نہایت پاک اور صاف ہے اور اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور چرچا ہو رہا ہے۔ میں نے لوگوں سے دریافت کیا کہ حضورؐ کہاں تشریف فرما ہیں۔ انہوں نے ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا۔ چنانچہ میں دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اُس کے اندر چلا گیا۔ اور جب میں حضورؐ کی خدمت میں پہنچا۔ تو حضورؐ بہت خوش ہوئے۔ اور آپ نے مجھے بہتر طور پر میرے سلام کا جواب دیا۔ آپ کا حُسن وجمال اور ملاحت اور آپ کی پُرشفقت و پُرمحبت نگاہ مجھے اب تک یاد ہے۔ اور وہ مجھے کبھی بھول نہیں سکتی۔ آپ کی محبت نے مجھے فریفتہ کر لیا۔ اور آپ کے حسین وجمیل چہرہ نے مجھے اپنا گرویدہ بنا لیا۔ اُس وقت آپ نے مجھے فرمایا کہ اے احمد تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا چیز ہے۔ جب میں نے اپنے دائیں ہاتھ کی طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ میرے ہاتھ میں ایک کتاب ہے۔ اور وہ مجھے

# مضامین بشیر

## جلد اوّل

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے



## تذکرہ کے بارے میں جماعت کو پیغام

آپ کو علم ہوگا کہ جہاں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تین سال گزرے جلسہ سالانہ پر احباب جماعت کو ان کے تزکیہ نفس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کے مجموعہ کی بالالتزام تلاوت کرنے کی تاکید فرمائی تھی۔ اور اس سے جو فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں ان کا ذکر فرمایا تھا وہاں نظارت تالیف وتصنیف کو بھی ارشاد فرمایا تھا کہ جلد تر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات مکاشفات اور رؤیا کا صحیح اور مکمل مجموعہ شائع کرنے کا انتظام کرے تاکہ دوست اس سے پوری طرح مستفید ہوسکیں۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ نے اس کی ترتیب وتدوین کے متعلق ایک سب کمیٹی تجویز فرمائی۔ جس نے باہمی مشورہ کے بعد ضروری اُمور طے کئے جن کے مطابق مکرمی مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل کی نگرانی میں سلسلہ احمدیہ کے دو نوجوان علماء کے سپرد یہ کام کیا گیا اور وقتاً فوقتاً خاکسار نے بھی بحیثیت ناظر تالیف وتصنیف ان کے کام کو دیکھا۔ اور ضروری مشورے دیئے۔ اس کی تیاری کے لئے مرتب کنندگان نے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا گہرا مطالعہ کیا وہاں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات، مکتوبات، تقاریر اور ڈائریوں کا بھی مطالعہ کیا۔ مزید برآں سلسلہ کے اخبارات، رسائل اور دوسری ضروری کتب کو بھی پڑھا اور ان کے مطالعہ کے بعد جس قدر الہامات، مکاشفات اور رویاء وغیرہ مل سکے وہ سب کے سب تاریخی ترتیب کے ساتھ جمع کرلئے گئے۔ یہی نہیں بلکہ بعض ضروری تشریحات بھی حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی کتب سے لے کر ایزاد کی گئیں۔ اس کے سوا جن الہامات کی تاریخوں وغیرہ کے متعلق کچھ ابہام تھا اُن کے متعلق فٹ نوٹوں میں تشریح کی گئی۔ اور حضور کے جو الہامات عربی، فارسی اور انگریزی وغیرہ میں تھے ان کا ترجمہ بھی ساتھ ہی ساتھ دے دیا گیا۔ اور جن کا ترجمہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہیں فرمایا تھا۔ ان کا ترجمہ مرتب کی طرف سے حاشیہ میں دے دیا گیا۔ مزید برآں عربی عبارتوں پر اعراب بھی لگا دئے گئے۔ تاکہ پڑھنے والا صحت کے ساتھ پڑھ سکے۔

الغرض اس مجموعہ کو زیادہ سے زیادہ مکمل، صحیح اور مفید بنانے میں جو باتیں ضروری تھیں ان کا پورا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اور اس کی موجودہ صورت کو دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ احباب جماعت اسے دیکھیں گے تو یقیناً خوش ہوں گے۔ علاوہ اس محنت اور مفید اضافوں اور ضروری فٹ نوٹوں کے اس کی

# تذکرہ کا تعارف

**(مضامین بشیر، جلد 1، صفحہ نمبر 214)**



## تذکرہ کے بارے میں جماعت کو پیغام

آپ کو علم ہوگا کہ جہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تین سال گزرے جلسہ سالانہ پر احباب جماعت کو ان کے تزکیہ نفس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کے مجموعہ کی بالالتزام تلاوت کرنے کی تاکید فرمائی تھی۔ اور اس سے جو فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں ان کا ذکر فرمایا تھا وہاں نظارت تالیف وتصنیف کو بھی ارشاد فرمایا تھا کہ جلد تر حضور علیہ

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ (پاکستان)
شبان ختم نبوت
www.shubban.com

# تــذکــرہ

مجموعہ

الہامات ، کشوف و رؤیا

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام



اَمْرَاضُ النَّاسِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔[1] بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں
تیرے ذریعہ سے مریضوں پر برکت نازل ہوگی۔

برمنار بلند تر محکم افتاد۔[2] پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار۔ خدا تیرے سب کام درست کردے گا اور تیری ساری مُرادیں تجھے دے گا۔ ربّ الافواج اِس طرف توجہ کریگا۔ اِس نشان کا مدّعا یہ ہے کہ قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے مُنہ کی باتیں ہیں۔
یَا عِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ ، وَ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ
اے عیسیٰ مَیں تجھے وفات دوں گا اور تجھے اپنی طرف اُٹھاؤں گا اور مَیں تیرے تابعین کو تیرے منکروں
کَفَرُوْٓا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۔ ثُلَّۃٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ ثُلَّۃٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۔
پر قیامت تک غالب رکھوں گا۔ ان میں سے ایک پہلا گروہ ہو اور ایک پچھلا۔
مَیں اپنی چمکار دکھلاؤں گا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اُٹھاؤں گا۔ دُنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اُس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ تَوْحِیْدِیْ وَ تَفْرِیْدِیْ ۔ فَحَانَ
تُو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تفرید۔ پس وہ وقت آتا ہے
اَنْ تُعَانَ وَ تُعْرَفَ بَیْنَ النَّاسِ ، اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ عَرْشِیْ ۔ اَنْتَ
کہ تُو مدد دیا جائے گا اور دُنیا میں مشہور کیا جائے گا۔ تُو مجھ سے بمنزلہ میرے عرش کے ہے ۔ تو
مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ وَلَدِیْ۔[3] اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃٍ لَّا یَعْلَمُھَا الْخَلْقُ ، نَحْنُ
مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔ تُو مجھ سے بمنزلہ اُس انتہائی قُرب کے ہے جس کو دُنیا نہیں جان سکتی۔ ہم

---

[1] یہ خدا کا قول کہ تیرے ذریعہ سے مریضوں پر برکت نازل ہوگی۔ روحانی اور جسمانی دونوں قسم کے مریضوں پر مشتمل ہے۔ روحانی طور پر اِس لئے کہ مَیں دیکھتا ہوں کہ میرے ہاتھ پر ہزارہا لوگ بیعت کرنے والے ایسے ہیں کہ پہلے ان کی عملی حالتیں خراب تھیں اور پھر بیعت کرنے کے بعد اُن کے عملی حالات درست ہوگئے اور طرح طرح کے معاصی سے انہوں نے توبہ کی اور نماز کی پابندی اختیار کی اور مَیں صدہا ایسے لوگ اپنی جماعت میں پاتا ہوں کہ جن کے دلوں میں یہ سوزش اور تپش پیدا ہوگئی ہے کہ کس طرح وہ جذباتِ نفسانیہ سے پاک ہوں اور جسمانی امراض کی نسبت مَیں نے بارہا مشاہدہ کیا ہے کہ اکثر خطرناک امراض والے میری دعا اور توجہ سے شفایاب ہوئے ہیں۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۳، ۸۴ حاشیہ۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۸۶، ۸۷)

[2] (ترجمہ از مرتب) خوش خوش چل کہ تیرا وقت نزدیک آپہنچا ہے اور محمدی گروہ کا پاؤں ایک بہت اُونچے مینار پر مضبوطی سے قائم ہوگیا ہے۔

[3] خدا تعالیٰ بیٹوں سے پاک ہے اور یہ کلمہ بطور استعارہ کے ہے۔ چونکہ اس زمانہ میں ایسے ایسے الفاظ سے نادان

# قرآن پاک کی توہین

(تذکرہ صفحہ نمبر 548)



اَمْرَاضُ النَّاسِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔[1] بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں

تیرے ذریعہ سے مریضوں پر برکت نازل ہوگی۔

برمنار بلند تر محکم افتاد۔[2] پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار۔ خدا تیرے سب کام درست کردے گا اور تیری ساری مُرادیں تجھے دے گا۔ ربّ الافواج اِس طرف توجہ کریگا۔ اِس نشان کا مدّعا یہ ہے کہ قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے مُنہ کی باتیں ہیں۔

یَا عِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ ، وَ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ

انٹرنیشنل ختمِ نبوّت مُوومنٹ (پاکستان)
www.shubban.com

# قرآن پاک کی توہین

**(کلمۃ الفصل صفحہ نمبر 173)**

جاتا ہے کہ قرآن کے ہوتے ہوئے کسی شخص کو ماننا ضروری کیسے ہو گیا۔ ہم کہتے ہیں کہ قرآن کہاں موجود ہے؟
اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔ مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اُٹھ گیا ہے۔
اسی لئے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ ﷺ کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کرکے آپ پر
قرآن شریف اُتارا جاوے۔ معترض کو چاہیئے کہ بعثت ماموریں کی اغراض پر غور کرے کیونکہ

انٹرنیشنل ختمِ نبوّت مُوومنٹ (پاکستان)
www.shubban.com

# قرآن پاک کی توہین

(روزنامہ الفضل قادیان، 16 اکتوبر 1922ء)

## "تجھ پہ پھر اترا ہے قرآن، رسول قدنی"

"تو نے ایمان ثریا سے ہمیں لا کے دیا
نازش دودۂ سلمانؓ رسول قدنی
آسمان اور زمیں تو نے بنائے ہیں نئے
تیرے کشتوں پہ ہے ایمان رسول قدنی
پہلی بعثت میں محمد ﷺ ہے تو اب احمد ﷺ ہے
تجھ پہ پھر اترا ہے قرآن رسول قدنی"

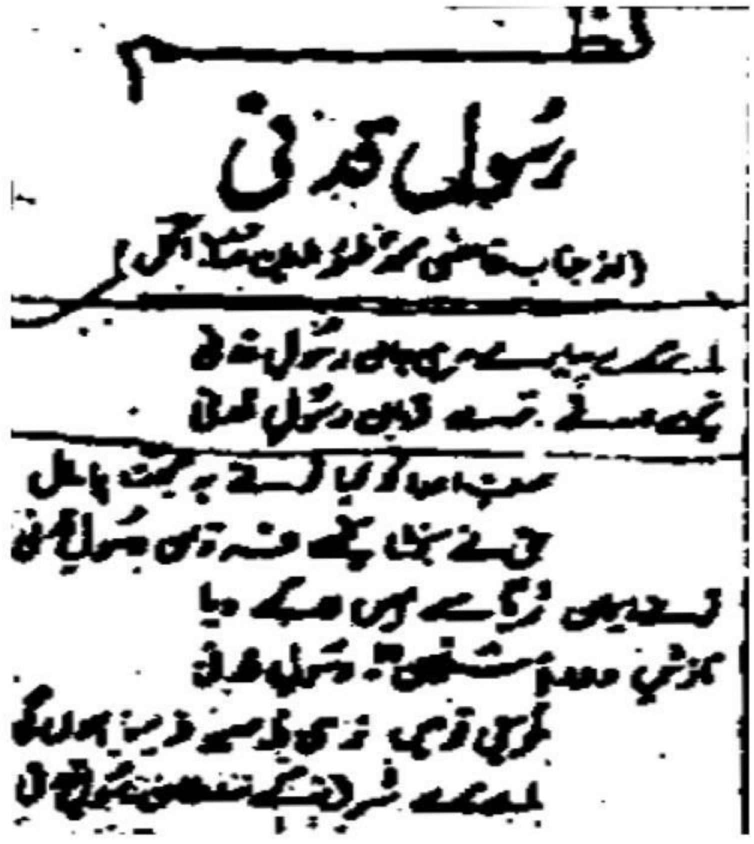
نظم
رسولِ قدنی

# احادیث مبارکہ کی توہین

(روحانی خزائن جلد نمبر 19، صفحہ نمبر 140)

کرتے ہیں کہ میرے اِس دعویٰ کی حدیث بنیاد نہیں بلکہ قرآن اور وہ وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی۔ ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں۔ اور دوسری حدیثوں کو ہم ردّی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔ اگر حدیثوں کا دنیا میں وجود بھی نہ ہوتا تب بھی میرے اِس دعویٰ کو کچھ حرج نہ پہنچتا تھا۔ ہاں خدا نے میری وحی

انٹرنیشنل ختمِ نبوّت مُوومنٹ (پاکستان)
www.shubban.com

# احادیث مبارکہ کی توہین

(روحانی خزائن جلد نمبر 17، صفحہ نمبر 401)

دے دی ہے کہ یہ تمام حدیثیں جو پیش کرتے ہیں تحریف معنوی یا لفظی میں آلودہ ہیں اور یا سرے
سے موضوع ہیں اور جو شخص حکم ہو کر آیا ہے اس کا اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیرہ میں سے جس
انبار کو چاہے خدا سے علم پا کر قبول کرے اور جس ڈھیر کو چاہے خدا سے علم پا کر رد کر دے۔ منہ

انٹرنیشنل ختمِ نبوّت مُووَمنٹ (پاکستان)
www.shubban.com